© rasailojaraid.com

حاکمیت کا سودا چند ڈالروں' نام نہاد معاشی سہولتوں اور قرضوں کے عوض کیا جو ایک مسلمان کو زیب نہیں دیتا۔ تو پھر ہم عظمتوں اور بلندیوں کی طرف بڑھنے کی بجائے پستی اور تنزلی کی طرف لڑکھڑاتے چلے جائیں گے اور آنے والی نسلوں کو ہمارا درس عبرت بن جانا ہی یاد ہوگا۔

آج ہمیں جرات وہمت کا مظاہرہ کرنا ہوگا ورنہ ایٹمی صلاحیت کے حصول نے جو عزت اور استعداد ملک عزیز کو دی ہے وہ خاک میں مل جائے گی۔

فیصلہ! قوم کے ہاتھوں میں ہے' نئی غلامی کی بیڑیاں پہن لے یا بھوکی رہ کر اپنے ایمان' آزادی اور عزت و آبرو کی حفاظت کرے۔ بقول علامہ اقبالؒ ؎

تیری زندگی اسی سے تیری آبرو اسی سے
جو رہی خودی تو شاہی' نہ رہی تو روسیاہی

سابق ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان
میاں فضل حق مرحوم کی زوجۂ محترمہ کا انتقال پر ملال

پوری جماعت میں یہ خبر نہایت دکھ اور افسوس کے ساتھ سنی گئی کہ میاں فضل حق مرحوم کی زوجۂ محترمہ بتاریخ 12 جنوری بروز بدھ انتقال فرماگئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

13 جنوری بروز جمعرات آپ کا جنازہ جامع مسجد ابی ہریرہ کے بالمقابل پارک اقبال ٹاؤن میں ادا کیا گیا۔ امامت کے فرائض مولانا حافظ مسعود عالم نے سرانجام دیئے اور میاں فضل حق کے پہلو میں سپرد خاک کیا گیا۔

آپ نہایت ہی صالحہ اور سادہ مزاج خاتون تھیں۔ آپ بہت فیاض غریب پرور اور مہمان نواز تھیں۔ دین اسلام کے ساتھ گہری وابستگی تھی اور صوم وصلوٰۃ کی سختی سے پابندی کرتی تھیں۔ لاتعداد خاندانوں کی کفالت کے علاوہ بیوگان اور یتیموں کے لئے وظائف مقرر کر رکھے تھے۔ آپ متعدد تعلیمی اداروں اور مسجدوں کی کفالت بھی کرتیں تھیں اور علاقہ گلیات کے علاوہ پنجاب کے مختلف اداروں میں مساجد بھی تعمیر کرائیں۔

جامعہ سلفیہ کے ساتھ خصوصی لگاؤ تھا اور ہمیشہ اس کی بہتری اور تعمیر وترقی کے لئے فکر مند رہتی تھیں۔ جامعہ کے مسائل حل کرنے کے لئے میاں نعیم الرحمان اور صوفی احمد دین کو خصوصی توجہ دلاتی تھیں۔ آپ آخری مرتبہ جامعہ میں تقریب اختتام صحیح بخاری کے موقع پر تشریف لائیں اور پورا پروگرام بڑے انہماک کے ساتھ سماعت کیا۔

آپ کی وفات سے نہ صرف اہل خانہ متاثر ہوئے بلکہ جامعہ سلفیہ بھی آپ کی نیک دعاؤں سے محروم ہوا۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ آپ کی دینی' رفاہی خدمات کو قبول فرمائے اور جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے۔

میاں عطاء الرحمٰن طارق اور میاں نعیم الرحمٰن کے ساتھ جامعہ کے تمام اساتذہ اور طلبہ دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور دعاگو ہیں کہ اللہ مرحومہ کو بلند مقام عطاء فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

© rasailojaraid.com